سوال

(32) وضوء سے متعلق آیت کا نزول

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

احادیث میں ہے کہ نماز کی فرضیت شب معراج میں ہوئی جبکہ وضو سے متعلق آیت کا نزول مدینہ میں ہوا ہے۔ یعنی سورۃ مائدہ میں آیت وضو ہے اور یہ سورت مدنی ہے ،اب وضاحت طلب مسئلہ یہ ہے کہ نزول سورۃ مائدہ سے پہلے وضو کیسے کیا جاتا تھا؟ (جبیب گل ضلع صوابی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی شک نہیں کہ فرضیت نماز معراج کی رات ہوئی ہے جیسا کہ کتب حدیث میں اس کی صراحت موجود ہے اور یہ امر بھی شکوک وشبہات سے بالاتر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی نماز بھی وضو کے بغیر ادا نہیں کی ،چنانچہ علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے حافظ ابن عبدالبر رحمۃ اللہ علیہ کے حوالہ سے لکھا ہے:)الاتقان ص36 ج1(

اس کی تائید ایک حدیث سے بھی ہوتی ہے :''زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب پہلے پہلے فرشتہ وحی لے کر آیا تو اس نے آپ کو وضو اور نماز کا طریقہ سکھایا۔''(مسند امام احمد :ج4ص 161)

سورۃ مائدہ میں جو آیت وضو ہے وہ اسی حکم کی تائید میں نازل ہوئی ہے جو بہت پہلے بذریعہ وحی خفی نزول ہوچکا تھا۔ گویا یہ ایک ایسا حکم ہے جس پر عمل پہلے ہوا اور قرآن مجید میں اس کا نزول بطور تائید بعد میں ہوا ہے۔ علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب الاتقان میں اس کی مثالیں بھی دی ہیں جیسا کہ جمعہ کی فرضیت مکہ مکرمہ میں ہوچکی تھی اور اسی حکم کے پیش نظر حضرت اسعد بن زرارۃ رضی اللہ عنہ نے ہجرت سے پہلے مدینہ منورہ میں جمعہ کا اہتمام کررکھا تھا۔ لیکن جمعہ سے متعلقہ آیات کا نزول مدینہ منورہ میں ہوا کہ بطور تائید تھا۔ تفصیل کے لئے الاتقان کی بارہویں قسم کا مطالعہ مفید رہے گا۔ حاصل کلام یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کا طریقہ فرضیت نماز کے وقت ہی بتا دیا گیا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر طریقہ کے مطابق وضو کرکے نماز ادا کرتے تھے اور سورت مائدہ کی وضو سے متعلقہ آیات اسی حکم کی تائید کے لیے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:71